نمازحضرت رسول اللہؐ

سّید ابن طاؤس نے معتبر سند کیساتھ امام علی رضاؑ سے روایت کی ہے کہ آنجناب سے نمازِ جعفر طیّار کے متعلق سوال کیا گیا تو فرمایا: تم لوگ نمازِ رسول اللہؐ سے کیوں غافل ہو؟ کیا آنحضرتؐ نے نمازِ جعفر طیار نہ پڑھی تھی؟ اور کیا جعفر طیّار نے نمازِ رسول اللہؐ نہ پڑھی تھی؟ راوی نے عرض کی: مولا! آپ ہمیں تعلیم فرمائیں! حضرت نے فرمایا کہ یہ دو رکعت نماز ہے کہ ہر رکعت میں سُورہ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سُورہ قدر پڑھو۔ پھر رکوع اور رکوع سے سر اٹھانے کے بعد، پہلے سجدے میں اور سجدے سے سر اُٹھانے کے بعد، پھر دوسرے سجدے میں اور اس سے سر اٹھانے کے بعد ہر ایک مقام پر (۱۵) پندرہ مرتبہ سورہ قدر پڑھو۔ پھر تشہد وسلام پڑھو۔ اس کے بعد خدا اور بندے میں حائل ہر گناہ معاف ہو جائیں گے اور ہر حاجت پوری ہوجائے گی۔ نماز سے فارغ ہوکر یہ دُعا پڑھیں:

لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّنا وَرَبُّ آبائِنَا الْاَوَّلِينَ، لاَ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ إِلٰهاً واحِداً وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ لاَ إِلٰهَ إِلَّا

خدا کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہمارا اور ہمارے گذشتہ اباؤ اجداد کا رب ہے خدا کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا معبود ہے اور ہم اسکے فرمانبردار ہیں خدا کے سوا کوئی

اللّٰهُ لاَ نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ لاَ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ وَحْدَهُ وَحْدَهُ

معبود نہیں ہم اسکی عبادت کرتے ہیں ہم اسی کے دین کیساتھ مخلص ہیں اگر چہ مشرکوں کو ناگوار گذرے خدا کے سوا کوئی معبود نہیں۔ جو یکتا ہے یکتا ہے یکتا ہے

أَنْجَزَ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَأَعَزَّ جُنْدَهُ وَهَزَمَ الْاَحْزابَ وَحْدَهُ فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَ

اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اپنے بندے کی مدد فرمائی اور اسکے لشکر کو غالب کیا اور اکیلے ہی کئی

هُوَ عَلى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ نُورُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ فَلَكَ الْحَمْدُ وَأَنْتَ

گروہوں کو شکست دی حکومت اسی کیلئے ہے اور حمد اسی کیلئے ہے اور وہ ہر چیز پر اختیار رکھتا ہے اے معبود تو آسمانوں اور زمین اور جو

قَيَّامُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ فَلَكَ الْحَمْدُ وَأَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ

کچھ ان میں ہے اسے منور کرنے والا ہے پس حمد تیرے ہی لئے ہے اور آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے تو اسے قائم رکھنے والا ہے تو حمد تیرے ہی

حَقٌّ وَ إِنْجازُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ. اَللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَعَلَيْكَ

لئے ہے تو حق اور تیرا وعدہ حق ہے اور تیرا قول حق ہے تیرا عمل حق ہے جنت حق ہے اور جہنم حق ہے۔ اے معبود میں تیرا دلدادہ ہوں تجھ پر ایمان رکھتا ہوں تجھ پر

تَوَكَّلْتُ، وَبِكَ خاصَمْتُ، وَ إِلَيْكَ حاكَمْتُ، يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ

بھروسہ کرتا ہوں تیری مدد سے دشمن کا مقابلہ کرتا ہوں اور تجھ سے فیصلہ چاہتا ہوں اے میرے رب اے میرے رب اے میرے رب میرے اگلے پچھلے

وَأَخَّرْتُ وَأَسْرَرْتُ وَأَعْلَنْتُ ، أَنْتَ إِلٰهِی لاَ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

گناہوں کو معاف کر دے چاہے وہ میں نے چھپائے ہوں یا ظاہراً کیے ہوں تو ہی میرا معبود ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما

وَاغْفِرْ لِی وَارْحَمْنِی وَتُبْ عَلَیَّ إِنَّکَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیمُ .

اور مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما میری توبہ قبول کر لے کہ بے شک تُو توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

علامہ مجلسیؒ فرماتے ہیں کہ یہ نماز چند مشہور نمازوں میں سے ہے کہ جسکو عامہ وخاصہ نے اپنی کتابوں میں درج کیا ہے بعض نے اسے روز جمعہ کی نمازوں میں شمار کیا ہے۔لیکن روایت سے اختصاص معلوم نہیں ہوتا اور ظاہراً یہ نماز سبھی دنوں میں پڑھی جا سکتی ہے